۲۲۸
۵۱

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان
فتویٰ نمبر ----------
29 MAY 2011

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل کے بارے میں

بیوی کے حقوق میں مذکور شرعی اصطلاح "نفقہ" اور "سکنیٰ" سے کیا مراد ہے؟ اور نفقہ و سکنیٰ کے شرط ہونے کا کیا مطلب ہے؟ یعنی اگر کوئی شخص نکاح کے قابل اور خواہش مند ہے لیکن بیوی کو علیحدہ گھر اور ماہانہ دو تین ہزار جیب خرچ دینے پر قادر نہ ہو تو کیا وہ شادی نہیں کر سکتا؟

ایک غیر شادی شدہ مرد کے پاس حج کے ایام میں اتنی رقم آگئی ہے کہ اس پر حج فرض ہو جائے تو اس پر حج کرنا فرض ہوگا یا نکاح کرنا؟ واضح رہے کہ وہ اپنی شہوت پر قابو رکھتا ہے اور کسی فتنے میں مبتلا ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے

زید ایک صاحب الرائے دیندار مسلمان ہے اس کا کہنا ہے کہ اگر علمائے کرام داڑھی منڈے مسلمانوں کا نکاح پڑھانے سے انکار کر دیں تو بہت سے لوگ داڑھی سے اپنے چہرے کو مزین کر لیں زید کی طے شدہ رائے یہ ہے کہ داڑھی کٹوانے والوں کا نکاح پڑھانا درست نہیں اور زید کے مزاج کے خلاف ہے۔ کیا یہ رائے درست ہے؟

سائل محمد لقمان
سائبر کمپیوٹر بابر مارکیٹ
ملتان

الجواب

۱۔ بیوی کے نفقہ سے مراد اسکے کھانے پینے کا خرچ اور بوقت ضرورت کپڑے دینا ہے۔ سکنیٰ سے مراد ایسی رہائش ہے جس میں خاوند کے کسی رشتہ دار کا عمل دخل نہ ہو یعنی الگ کمرہ ہو بالکل الگ رہائش مراد نہیں ہے۔ اسی طرح ماہانہ جیب خرچ دو، تین ہزار مراد نہیں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص ماہانہ جیب خرچ نہ دے سکے لیکن نفقہ، سکنیٰ پر قادر ہے تو اسکے لیے شادی کرنا جائز ہے۔ (کذا فی کتب الفقہ)

۲۔ ایسی صورت میں یہ شخص حج کرے اسیر حج فرض ہے۔

۳۔ زید کی یہ رائے درست نہیں ہے۔ داڑھی منڈانے والے
کا نکاح پڑھانا جائز ہے۔ فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحلیم غفرلہٗ
۲۵ / ۶ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد اسحاق غفرلہٗ
۲۵ / ۶ / ۱۴۳۲ھ